# 13642- بعض عورتوں کو کرسمس کے تہوار پر تحفے پیش کرنا

## سوال

یورپی عادات میں ہے کہ کرسمس کے تہوار پر بچے اور بڑے غیر مسلم لوگ جمع ہوتے ہیں اور اپنے نام لکھ کر ایک صندوق میں رکھ کران اوراق کو اچھی طرح ہلاتے اور پھر ہر ایک شخص کسی دوسرے شخص کا نام اختیار کرتا ہے تاکہ کرسمس کے تہوار پر اسے تحفہ پیش کرسکے.

اوراس عادت کو"chriskringle"کا نام دیا جاتا ہے.

اور کچھ بہنوں نے پچھلے برس اس فکر کو لے کر اس پر عمل بھی کیا، اوراس برس تہوار کے موقع پروہ پھر اس پر عمل کرنا چاہتی ہیں، اوراس میں جوکچھ ہوتا ہے وہ یہ کہ ہر بہن بغیر سوچے سمجھے کسی دوسرے کو اختیار کرتی ہے اوراس کے لیے بیس ڈالر کا تحفہ خرید کراسے ضرور دینا ہوتا ہے.

بعض بہنوں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل میں کفار کی مشابہت ہے توکیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

## پسندیدہ جواب

بعض بہنوں نے جویہ نصیحت کی ہے کہ یہ کام جائزنہیں ان کی یہ نصیحت صحیح ہے کیونکہ اس عمل میں دوطرح سے کفار کی مشابہت پائی جاتی ہے.

اول :

اس تہوار کومنانا، اوریہ شرعی طور پر حرام کام ہے، اوراس میں اس تہوار کے موقع پر تحفہ پیش کرنا بھی ہے.

دوم :

ان کے اس بدعتی تہوار کے دن کفار کی ان عادات کو اپنا کران کی تقلید کرنا.

اسلام میں عیدالفطر اور عیدالاضحی کے علاوہ کوئی تیسری عید نہیں، ان دونوں عیدوں اور تہواروں کے علاوہ جو عید اور تہوار نئے نکال لیے گئے ہیں وہ کچھ بھی نہیں اور خاص کر جب یہ دوسرے ادیان کی عیدیں اور تہوار ہوں یا ان فرقوں کے تہوار ہوں جو دائرہ اسلام سے خارج ہیں.

اہمیت کے لیے سوال نمبر(947) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اوراس کام میں بدعت کا دروازہ کھولنا ہے اوریہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم کے تحت آتا ہے :

(جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جواس میں سے نہیں تووہ مردود ہے) صحیح بخاری کتاب الصلح حدیث نمبر(2499) صحیح مسلم حدیث نمبر(1718).

واللہ اعلم.